فتاوی

سوال: ۔ (۱) کیا عورت پر فرضیتِ حج کیلئے اس کے ساتھ محرم کا ہونا بھی شرط ہے جیسے زاد وراحلہ۔ یعنی اگر اس کے ساتھ جانے والا شوہر یا محرم موجود نہ ہو تو عورت پر حج فرض ہوگا یا نہیں؟

(۲) اگر عورت بغیر محرم کے حج کر آوے تو کیا فرضیت حج ساقط ہو جائیگی یعنی پھر اگر کبھی محرم اس کے ساتھ جانے والا ہو اور زاد وراحلہ بھی ہو تو اس پر حج فرض تو نہ ہوگا؟ ایک سائل از مسلمانان چک ۲۴۹ لائل پور

جواب: ۔ امام احمد اور امام ابو حنیفہ کے نزدیک عورت پر فرضیتِ حج کیلئے شوہر یا محرم کا موجود ہونا زاد وراحلہ کی طرح شرط ہے بغیر شوہر اور محرم کے وجود کے عورت پر حج فرض نہیں ہوگا لیکن اگر وہ بغیر محرم یا شوہر کے حج کو چلی جائے تو امام احمد کے نزدیک یہ حج اس کو کفایت کر جائیگا۔ قال فی الروض المربع وان حجت بدون محرم واجزأ انتہی۔ ان دونوں اماموں کے نزدیک عورت کے حق میں استطاعت مشروط فی القرآن سے مراد زاد وراحلہ اور محرم کا مجموعہ ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لا تحج امرأۃ الا ومعہا محرم فقال رجل یا نبی اللہ انی اکتتبت فی غزوۃ کذا وکذا الحدیث اخرجہ البزار عن ابن عباس قال الحافظ فی الدرایۃ واخرجہ الدارقطنی بنحوہ و اسنادہ صحیح وھو فی الصحیحین من ھذا الوجہ بلفظ لا تسافر انتہی وقال فی الفتح صحح حدیث الدارقطنی ابو عوانۃ علامہ شوکانی کا میلان اسی قول کی طرف ہے کما لا یخفی علی من طالع النیل۔ اور امام مالکؒ اور امام شافعیؒ کے نزدیک عورت کیلئے زاد وراحلہ کے ساتھ محرم یا شوہر کی ضرورت تو ہے لیکن جس عورت کا خاوند یا محرم موجود نہ ہو یا ہو لیکن ساتھ جانے سے انکار کر دے یا جانے سے عاجز ومعذور ہو تو ایسی عورت دیندار ثقہ عورتوں کی جماعت کے ساتھ جو اپنے شوہروں یا محرموں کے ساتھ حج کو جا رہی ہوں چلی جائے ....

ان دونوں اماموں کے نزدیک ثقہ دیندار عورتوں کی جماعت شوہر یا محرم کے قائم مقام ہو جائیگی یعنی جس عورت کو زاد وراحلہ پر قدرت ہو اور محرم یا شوہر موجود نہ ہو لیکن مومن ثقہ عورتوں کی جماعت عازم حج موجود ہے تو اس پر حج فرض ہو جائیگا غرض یہ کہ ان کے نزدیک عورت پر فرضیت حج کیلئے محرم یا شوہر شرط نہیں ہے۔ کما صرح بہ ابن رشد والنووی وابن قدامۃ والبغوی والدردیر والدسوقی وعیاض وغیرہم والیہ ذھب ابن حزم۔ اس دوسرے مذہب پر ۹ دلیلیں پیش کی جاتی ہیں من شاء الوقوف علیہا فلیراجع المحلی لابن حزم (ص۶۵ ج۷) والنیل للشوکانی والمغنی لابن قدامۃ (ص۱۹۳ ج۳) والفتح للحافظ (ص۲۲۶ ج۴) وقد اجاب عن بعضہا اصحاب القول الاول واغمضوا عن بعضہا لکونہا عقیمۃ عن الجواب

میرے نزدیک دوسرا مذہب راجح ہے یعنی وہ عورت جو زاد وراحلہ پر قدرت رکھتی ہو لیکن اس کا محرم یا خاوند موجود نہ ہو وہ دیندار متقی عورتوں کے ساتھ جو اپنے شوہروں یا محرموں کی معیت میں حج کو جا رہی ہوں چلی جائے لوقوع اجماع الصحابۃ